چہل حدیث شاہ ولی اللہؒ

مولانا محمد عبدالحلیم چشتی

محدثین کے یہاں کتب حدیث کے اقسام ستہ میں سے چھٹی قسم اربعینات ہے۔ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی المتوفی ۱۲۳۹ھ عجالہ نافعہ میں رقمطراز ہیں:۔

اقسام تصانیف حدیث شش اند، جوامع ومسانید ومعاجم واجزاء ورسائل واربعینات۔ (اور اربعینات کی تعریف یہ کی ہے) از تصانیفِ احادیث کہ آنرا اربعین نامند یعنی چہل حدیث دریک باب یا ابواب متفرقہ بیک سند یا اسانید متعددہ جمع نمایند واربعینات ہم بیشمار اند دیدہ و شنیدہ می شوند۔

حاجی خلیفہ المتوفی ۱۰۶۷ھ کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون، طبع استانبول ۱۳۶۰ھ/۱۹۴۱ء ج ۱ ص ۵۲ میں لکھتے ہیں:۔

اربعینات کی جمع وترتیب میں محدثین کے مقصد گوناگوں رہے ہیں بعض نے توحید وصفات کی احادیث کو ذکر کیا ہے۔ بعض نے احکام ہی کی حدیثوں کے نقل کرنے پر اکتفا کی ہے۔ بعض نے صرف عبادات سے متعلق حدیثوں کو بیان کیا ہے۔ بعض نے نصیحت اور یادِ آخرت سے متعلق حدیثوں کو جمع

کیا ہے۔ بعض نے صرف صحیح سند سے چالیس حدیثوں کا انتخاب کیا ہے۔
بعض نے اعلیٰ سند کی چالیس حدیثوں کو مرتب کیا ہے۔ بعض نے لمبی لمبی حدیثوں
کو جمع کیا ہے۔

ایک حدیث میں ایسی چالیس حدیثیں جن کا تعلق اصول یا فروعِ دین سے ہو، یاد کرنے اور نشر و اشاعت کرنے پر شفاعت رسولؐ کی بشارت آئی ہے۔ اس وجہ سے قدما نے اس موضوع پر قلم اٹھایا اور سب سے پہلے عبداللہ بن المبارک المتوفی ۱۸۵ھ نے "اربعین" چہل حدیث لکھی اور پھر اس سلسلہ کو بڑا قبولِ عام حاصل ہوا۔ اور ہر نامور محدث نے کتاب الاربعین لکھی، جن میں سے بعض محدثین کی اربعینات کی ایسی شہرت ہوئی کہ نامور محدثین نے ان کی ضخیم ضخیم شرحیں لکھیں۔ چنانچہ محی الدین نووی کی کتاب الاربعین کا شمار اسی قسم کی اربعینات میں کیا جا سکتا ہے۔

ہندوستان کے مشہور محدثین۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی المتوفی ۱۰۵۲ھ۔ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی المتوفی ۱۰۳۴ھ اور شاہ ولی اللہ محدث دہلوی المتوفی ۱۱۷۶ھ کی اربعینات مشہور ہیں۔ شاہ ولی اللہ کی "چہل حدیث" اردو ترجمہ اور فوائد کے ساتھ کئی بار زیورِ طبع سے آراستہ ہو چکی ہے۔

غالباً سب سے پہلے اس کا اردو میں ترجمہ کرنے کی سعادت سید احمد شہیدؒ کے خلیفہ سید عبداللہ بن سید بہادر علی بن سید حسن بن سید جعفر مدنی ثم ترمذی، ثم لاہوری ثم "سوانی" صاحب مطبع احمدی کو حاصل ہوئی۔ موصوف نے اس کا اردو میں ترجمہ کر کے اپنی "تفسیرِ مقبول" کے مطبع احمدی کلکتہ سے ۱۲۵۴ھ میں شائع کیا تھا۔ اس کا ایک نسخہ راقم کے کتب خانہ میں موجود ہے جو کتاب مذکور کے ص۱۴۴ سے ص۱۵۰ تک پھیلا ہوا ہے۔

اس ترجمہ کے چار سال بعد اس کا دوسرا ترجمہ مع فوائد محمد مصطفٰی خان بن محمد روشن حنفی المتوفی ۱۲۶۹ھ صاحب مطبع مصطفائی کانپور و لکھنؤ نے اپنے مطبع سے ۱۲۵۸ھ میں حسبۃً للہ شائع کیا۔ موصوف کا بیان ہے:-

در ماہ جمادی الاخریٰ ۱۲۵۸ھ ہجری مقدسہ بمطبع مصطفائی واقع محلہ محمود نگر

زیر اکبری دروازہ من محلات بیت السلطنت لکھنو حسبۃً للہ محمد مصطفٰے خان ولد حاجی محمد روشن عفا عنہما الرحمٰن طبع نمود ۔

یہ ترجمہ پہلے ترجمہ سے زبان و بیان کے اعتبار سے مختلف ہے ۔

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رح نے اس رسالہ میں اگرچہ مختصر حدیثوں کا انتخاب کیا ہے لیکن ہر حدیث 'دریا بحباب اندر' کا مصداق ہے ۔ اور پھر مضامین کے اعتبار سے تنوع بھی خوب ہے ۔ عقائد، اعمال اور اخلاق، غرض زندگی کے ہر شعبہ میں ہدایت کا سامان اس مختصر میں ہے ۔ یہ حسنِ انتخاب شاہ ولی اللہ رح کے ذہن اور افتاد طبع کا پورا پورا غماز ہے اور اپنی افادیت کی وجہ سے بار بار شائع کئے جانے کے لائق ہے ۔

آج سے ایک سو اٹھائیس (۱۲۸) برس پہلے محمد مصطفٰے خان نے "چہل حدیث" کا جو ترجمہ اور فوائد شائع کئے ہیں اُن کی زبان قدامت کے باوجود نہایت صاف، سلیس اور رواں ہے اور فوائد بہت مختصر و جامع ہیں، یہی ترجمہ و فوائد ہدیۂ ناظرین ہے ۔

"چشتی"

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝	شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے رحم والا ۔
اَمَّا بَعْدَ الْحَمْدِ وَ الصَّلٰوۃِ فَھٰذِہٖ	پیچھے تعریف خدا کے اور درود محمد مصطفٰے کے
اَرْبَعُوْنَ حَدِیْثًا مُّسْنَدَۃً بِالسَّنَدِ	یہ چالیس حدیثیں مُسند[۱] ہیں صحیح
الصَّحِیْحِ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ	سند کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک
وَسَلَّمَ مَبَانِیْھَا یَسِیْرَۃٌ وَّ مَعَانِیْھَا	ان کے بول تھوڑے ہیں اور مقصد بہت
کَثِیْرَۃٌ یَّدْرُسُھَا رَاغِبُ خَیْرٍ	ہیں کہ پڑھے ان کو بھلی بات چاہنے والا

ف[۱] حدیث مُسند صحیح سند کی وہ ہے کہ جس کی روایت کا سلسلہ آگے پیچھے ایک دوسرے سے رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچے اور اُس کے راوی متقی لوگ ظاہر شرع پر چلتے ہوں یا دین میں قصور نہیں اور دین کے راہ میں عیب نہیں رکھتے ہوں جیسا آگے شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی فرماتے ہیں اپنے سے آنحضرت تک ۱۲ منہ سلمہ اللہ

رَجَآءَ اَنْ يُّدْخَلَ فِيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَآءِ	واسطے امیدواری اس کی کہ بیٹھے عالموں کے
لِقَوْلِهٖ عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ وَالثَّنَآءُ مَنْ	جتھے میں بموجب فرمانے نبی کے اُن پر درود
حَفِظَ عَلٰٓى اُمَّتِيْٓ اَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا	اور ثنا جو یاد رکھے میری امت کے واسطے
فِيْٓ اَمْرِ دِيْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى	نفع کے چالیس حدیثیں دین کے مقدمہ میں اٹھاوے
فَقِيْهًا وَّكُنْتُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	گا قیامت میں اللہ تعالیٰ اُس کو فقیہ ف۱ اور میں ہوں گا
شَافِعًا وَّشَهِيْدًا قَالَ الْفَقِيْرُ	اُس کا قیامت کو سفارشی اور گواہ ف۲ کہتا ہے فقیر
وَلِيُّ اللّٰهِ عُفِيَ عَنْهُ شَافَهَنِيْ	ولی اللہ معاف ہو بھول چوک اُس کی کہ میرے
اَبُوالطَّاهِرِ الْمَدَنِيُّ عَنْ اَبِيْهِ	سامنے روایت کی ابوطاہر مدنی نے اپنے باپ
الشَّيْخِ اِبْرَاهِيْمَ الْكُرْدِيِّ عَنْ	شیخ ابراہیم کُردی سے اُس نے
زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ	زین العابدین سے اُس نے اپنے باپ عبدالقادر
الْقَادِرِ عَنْ جَدِّهٖ يَحْيٰى عَنْ جَدِّهٖ	سے اُس نے اپنے دادا یحییٰ سے اُس نے اپنے
الْمُحِبِّ عَنْ عَمِّ اَبِيْهِ اَبِي الْيَمَنِ	دادا محب سے اس نے اپنے باپ کے چچا ابی الیمن سے
عَنْ اَبِيْهِ شِهَابِ اَحْمَدَ عَنْ اَبِيْهِ	اس نے اپنے باپ شہاب احمد سے اس نے اپنے
رَضِيِّ الدِّيْنِ عَنْ اَبِي الْقَاسِمِ عَنِ	باپ رضی الدین سے اس نے ابی القاسم سے اس
السَّيِّدِ اَبِيْ مُحَمَّدٍ عَنْ وَّالِدِهٖ اَبِي	نے سید ابی محمد سے اپنے باپ ابی الحسن
الْحَسَنِ عَنْ وَّالِدِهٖ اَبِيْ طَالِبٍ	سے اس نے اپنے باپ ابی طالب سے اس
عَنْ اَبِيْ عَلِيٍّ عَنْ وَّالِدِهٖ مُحَمَّدٍ	نے ابی علی سے اُس نے اپنے باپ محمد زاہد
زَاهِدٍ عَنْ وَّالِدِهٖ اَبِيْ عَلِيٍّ عَنْ	سے اُس نے اپنے باپ ابی علی سے اُس نے

ف۱ فقیہ یعنی بوجھ والا سمجھا خدا اور رسول کی بات ۱۲ منہ سلمہ ربہ

ف۲ یہاں سے بیان ہے سند صحیح کا کہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی اپنے سے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک ذکر راویوں کا کرتے ہیں تو ان سے جو خبردار ہیں وہ جان لیں ۱۲ منہ سلمہ ربہ

اَبِی الْقَاسِمِ عَنْ وَّالِدِهٖ اَبِیْ مُحَمَّدٍ
عَنْ وَّالِدِهِ الْحُسَیْنِ عَنْ وَّالِدِهٖ
جَعْفَرٍ عَنْ اَبِیْهِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ
اَبِیْهِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ عَنْ اَبِیْهِ
الْاِمَامِ الْحُسَیْنِ عَنْ اَبِیْهِ عَلِیِّ
بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
لَیْسَ[1] الْخَبَرُ کَالْمُعَایَنَةِ وَبِهٖ[2]
اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ وَبِهٖ[3] اَلْمُسْلِمُ
مِرْاٰةُ الْمُسْلِمِ وَبِهٖ[4] اَلْمُسْتَشَارُ
مُؤْتَمَنٌ وَبِهٖ[5] اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ
کَفَاعِلِهٖ وَبِهٖ[6] اِسْتَعِیْنُوْا عَلٰی
الْحَوَآئِجِ بِالْکِتْمَانِ وَبِهٖ[7] اِتَّقُوا النَّارَ
وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ وَبِهٖ[8] اَلدُّنْیَا سِجْنُ
الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْکَافِرِ وَبِهٖ[9] اَلْحَیَاءُ

ابی القاسم سے اس نے اپنے باپ ابی محمد سے
اس نے اپنے باپ حسین سے اس نے اپنے
باپ جعفر سے اُس نے اپنے باپ عبداللہ سے
اس نے اپنے باپ امام زین العابدین سے اس نے
اپنے باپ امام حسین سے اُس نے اپنے باپ علی
بن ابی طالب سے راضی ہو اللہ اُن سب سے
کہ فرمایا حضرت علیؓ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے
خبر[1] دیکھنے کے برابر نہیں ف۱ اور[2] اسی اسناد سے
لڑائی دھوکے کا نام ہے ۔ ایک[3] مسلمان
دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے ف۲ جس[4] سے مشورت لی جائے
اُسے امانت داری لازم ہے ف۳ نیک[5] کام کا بتانے والا
ثواب میں کرنے والے کے برابر ہے ۔ مدد[6] چاہو کاموں
میں چُھپا کر ف۴ دوزخ[7] سے بچو آدھا
ہی چھوہارا دے کر سہی ۔ دنیا[8] قید خانہ ہے
ایماندار کا اور بہشت ہے کافر کی ۔ شرم[9]

ف۱ مثل مشہور ہے ع شنیدہ کے بود مانند دیدہ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی روبرو اس کے عیب جتا دیوے اور پیٹھ پیچھے اُس سے دل صاف رہے ۱۲ منہ سلمہ ربہ

ف۳ یعنی جو اُس کے حق میں بہتر اس کو کہہ دے اور اس کے بھید سے کسی کو خبر نہ کرے ۱۲ منہ

ف۴ یعنی چپکے چپکے اس کی تدبیر میں رہو کہ شر حاسد سے بچو ۱۲ منہ سلمہ ربہ

عہ یہ جو نشانی بہٖ کی ہے اس کے یہ معنٰی کہ اسی اسناد سے روایت ہے یہ بھی حدیث ۱۲ منہ سلمہ ربہ

خَيْرٌ كُلُّهٗ [۱۰] وَبِهٖ عِدَةُ الْمُؤْمِنِ
كَأَخْذِ الْكَفِّ [۱۱] وَبِهٖ لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ
أَنْ يَّهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ
[۱۲] وَبِهٖ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا [۱۳] وَبِهٖ
مَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ
وَأَلْهٰى [۱۴] وَبِهٖ اَلرَّاجِعُ فِيْ هِبَتِهٖ
كَالرَّاجِعِ فِيْ قَيْئِهٖ [۱۵] وَبِهٖ اَلْبَلَاءُ
مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ [۱۶] وَبِهٖ اَلنَّاسُ
كَأَسْنَانِ الْمُشْطِ [۱۷] وَبِهٖ اَلْغِنٰى غِنَى
النَّفْسِ [۱۸] وَبِهٖ اَلسَّعِيْدُ مَنْ
وُّعِظَ بِغَيْرِهٖ [۱۹] وَبِهٖ وَإِنَّ مِنَ
الشِّعْرِ لَحِكْمَةً وَّإِنَّ مِنَ
الْبَيَانِ لَسِحْرًا [۲۰] وَبِهٖ عَفْوُ الْمُلُوْكِ
إِبْقَاءٌ لِّلْمُلْكِ [۲۱] وَبِهٖ اَلْمَرْءُ مَعَ

سراسر بہتر ہی ہے ۔ [۱۰] ایمان دار کا وعدہ کرنا
جیسا کہ ہاتھ پکڑ لینا ف ۱ [۱۱] حلال نہیں ایمان دار کو
کہ اپنے بھائی کو چھوڑے تین دن سے زیادہ
ف ۲ ۔ [۱۲] وہ ہم سے نہیں جو ہماری خیانت کرے ف ۳
[۱۳] جو تھوڑی چیز ہو اور کفایت کرے بہتر ہے اس چیز سے جو بہت ہو
اور غفلت میں ڈالے ۔ [۱۴] دی چیز کا پھیر لینے والا
جیسے وہ شخص کہ اپنی قے کو کھا جاوے ۔ [۱۵] بلا
مقرر ہے بولنے پر ف ۴ ۔ [۱۶] آدمی جیسے
کنگھی کے دندانے ف ۵ [۱۷] بے پرواہی وہ جو دل کی
بے پرواہی ہو [۱۸] نیک بخت وہ ہے جو
دوسرے کا حال دیکھ کر آپ خبردار ہو جاوے ۔ [۱۹] اور البتہ
بعضے شعر تو سراسر حکمت ہی ہوتے ہیں اور البتہ بعضی
تقریر تو جادو ہوتی ہے ف ۶ [۲۰] بادشاہوں کی بخشش
ملک باقی رکھنے کا سبب ہے ف ۷ ۔ [۲۱] آدمی اس کے ساتھ ہوگا

ف ۱ یعنی مؤمن نے جب زبان سے وعدہ کیا پھر اُس کے خلاف ہرگز نہیں کرتا ۱۲ منہ سلمہ ربہ

ف ۲ یعنی اگر تین دن خفگی رہے تو روا ہے اور اگر نہ رہے تو اور بھی بہتر ہے ۔ مراد دنیا کی ناخوشی ہے ۱۲ منہ سلمہ ربہ

ف ۳ یعنی اسلام کے طریق پر نہیں جو مسلمانوں سے دغابازی کرے ۱۲ منہ سلمہ ربہ

ف ۴ یعنی اکثر بولنے سے آدمی بلا میں گرفتار ہوتا ہے اگر چپ رہا کرے تو بچا رہے ۱۲ منہ سلمہ ربہ

ف ۵ یعنی اگر بعضوں میں خلل ہوا تو سب میں ہوا ۱۲ منہ سلمہ ربہ

ف ۶ یعنی آدمی سن کے لوٹ پوٹ ہو جاتا ہے ۱۲ منہ سلمہ ربہ

ف ۷ یعنی اگر زیادہ تیزی کرے تو رعیت ویران ہو جاتی ہے ۱۲ منہ سلمہ ربہ

مَنْ اَحَبَّ ۲۲ وَبِہٖ مَا ھَلَکَ امْرُءٌ
عَرَفَ قَدْرَہٗ ۲۳ وَبِہٖ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ
وَلِلْعَاھِرِ الْحَجَرُ ۲۴ وَبِہٖ اَلْیَدُ الْعُلْیَا
خَیْرٌ مِّنَ الْیَدِ السُّفْلٰی ۲۵ وَبِہٖ
لَا یَشْکُرُ اللّٰہَ مَنْ لَّا یَشْکُرُ النَّاسَ
۲۶ وَبِہٖ حُبُّکَ الشَّیْءَ یُعْمِیْ وَیُصِمُّ
۲۷ وَبِہٖ جُبِلَتِ الْقُلُوْبُ عَلٰی حُبِّ
مَنْ اَحْسَنَ اِلَیْھَا وَبُغْضِ مَنْ اَسَآءَ
اِلَیْھَا ۲۸ وَبِہٖ اَلتَّآئِبُ مِنَ الذَّنْبِ
کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ ۲۹ وَبِہٖ اَلشَّاھِدُ یَرٰی
مَا لَا یَرَاہُ الْغَآئِبُ ۳۰ وَبِہٖ اِذَا جَآءَکُمْ
کَرِیْمُ قَوْمٍ فَاَکْرِمُوْہُ ۳۱ وَبِہٖ اَلْیَمِیْنُ
الْفَاجِرَۃُ تَدَعُ الدِّیَارَ الْبَلَاقِعَ
۳۲ وَبِہٖ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِہٖ

جس سے محبت رکھتا ہے۔ ۲۲ نہ برباد ہوا وہ آدمی
جس نے اپنی حقیقت پہچانی۔ ۲۳ لڑکا عورت کا
اور مرد حرام کار کو پتھر ف۱۔ ۲۴ اوپر کا ہاتھ
بہتر ہے تلے والے ہاتھ سے ف۲۔ ۲۵
خدا کا حق نہ مانے گا جس نے لوگوں کا حق نہ مانا۔
۲۶ دوستی چیز کی تجھ کو اندھا اور بہرا کر دیتی ہے ف۳
۲۷ احسان کرنے والے کی محبت پر
دل بنائے گئے اور برائی کرنے والے کی
عداوت پر ف۴۔ ۲۸ گناہ سے توبہ کرنے والا
بے گناہ کے برابر ہے ف۵۔ ۲۹ حاضر دیکھتا ہے
اس کو کہ غائب نہیں دیکھتا ف۶۔ ۳۰ جب کسی قوم
کا سردار آوے تم پاس تو اس کی تعظیم کرو۔ ۳۱ جھوٹی
قسم ملکوں کو اجاڑتی ہے۔
۳۲ جو اپنے مال کے بچانے سے مارا جاوے

ف۱ یعنی اگر زنا سے لڑکا پیدا ہو تو اس کی ماں مالک ہے باپ مالک نہیں ۱۲ منہ
ف۲ یعنی دینے والا بہتر ہے سائل یعنی لینے والے سے ۱۲ منہ
ف۳ یعنی جس چیز کی محبت تیرے دل میں جمی پھر اس کا عیب تجھ کو نظر نہیں پڑتا اور اگر کوئی اس کی برائی بیان کرے تو تو اس کو دل سے نہیں سنتا ۱۲ منہ سلمہ ربہ
ف۴ یعنی محسن کی محبت اور موذی کی عداوت دل کی پیدائشی صفت ہے ۱۲ منہ
ف۴ یعنی توبہ کرنے سے گناہ دور ہو جاتے ہیں ۱۲ منہ
ف۵ مثل مشہور ہے ؎ شنیدہ کے بود مانند دیدہ — یعنی جب تک نہ دیکھے چیز کو آنکھوں سے اس کی گواہی نہ دے ۱۲ منہ

فَهُوَ شَهِيْدٌ ۳۳ وَبِهِ اَلْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ
۳۴ وَبِهِ سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ
۳۵ وَبِهِ خَيْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا
۳۶ وَبِهِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْ اُمَّتِيْ فِيْ
بُكُوْرِهَا يَوْمَ الْخَمِيْسِ ۳۷ وَبِهِ كَادَ الْفَقْرُ
اَنْ يَّكُوْنَ كُفْرًا ۳۸ وَبِهِ اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ
مِّنَ الْعَذَابِ ۳۹ وَبِهِ اَلْمَجَالِسُ
بِالْاَمَانَةِ ۴۰ وَبِهِ خَيْرُ
الزَّادِ التَّقْوٰى۔

تو وہ بھی شہید ہے۔ ۳۳ کاموں کا اعتبار نیت سے ہے ف۱
۳۴ قوم کا سردار اُن کا خدمت گار ف۲۔
۳۵ سب کاموں میں میانہ روی بہتر ہے ف۳۔
۳۶ الٰہی برکت دے میری امت کے اوّل روز
کے جانے میں روز پنجشنبہ کے۔ ۳۷ لگتا ہے کہ محتاجی
کفر ہو جاوے ف۴۔ ۳۸ سفر عذاب کا ایک
ٹکڑا ہے ف۵۔ ۳۹ مجلسیں امانت داری
کے ساتھ ہوتی ہیں ف۶۔ ۴۰ سب سے بہتر
توشہ پرہیزگاری ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

ف۱ یعنی اگر نیت صحیح ہے تو عمل بھی صحیح ہے اور اگر نیت خراب تو عمل بھی خراب ۱۲ منہ
ف۲ یعنی سردار کو لازم ہے کہ اپنی قوم سے غافل نہ ہو اور خدمت کرے ۱۲ سلمہ ربہ
ف۳ یعنی کمی اور زیادتی خوب نہیں ۱۲ منہ سلمہ ربہ
ف۴ یعنی بعضے قسم کا فقر آدمی کو کافر کرتا ہے اس سے بچا کرے ۱۲ منہ سلمہ ربہ
ف۵ یعنی بے حاجت آدمی کو سفر نہ چاہیئے کہ مفت محنت اور مشقت میں پڑ جاتا ہے ۱۲ منہ
ف۶ یعنی مجلس کی بات باہر نہ کہے ۱۲ منہ سلمہ ربہ